آیت اللہ بشیر مذمتی بیان (صفحہ۲)
آیت اللہ خامنہ ای کا فتویٰ (صفحہ۳)
یمن میں سعودی جارحیت (صفحہ۴)
حج وعمرہ کے امکانات (صفحہ۴)

مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت | ۶ جمادی الثانی ۱۴۴۲ھ/۲۰ جنوری ۲۰۲۱ء | شمارہ ۱۲

حرم امام رضا پر پابندی (صفحہ۵)
شہید ضیاء الدین کی برسی (صفحہ۶)
ایام فاطمیہ کرگل لداخ (صفحہ۷)
زندگی نامہ شہید ضیاء الدین (صفحہ۸)

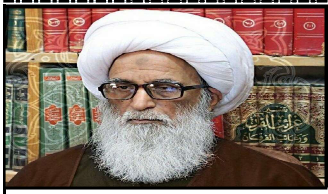

آیت اللہ حافظ بشیر کا حرم امام رضاؑ پر امریکی جسارت کی سخت مذمت

امریکی حکومت کی غیر معقول اور نا عاقبت اندیش طرز عمل سے حیرت ہوئی جبکہ وہ دنیا کے حامی ہونے کے دعویدار ہیں

مرکزی دفتر حضرت آیت اللہ العظمی الحاج حافظ بشیر حسین نجفی دام ظلہ الوارف نجف اشرف کی حرم حضرت امام رضا علیہ السلام پر امریکی جسارت اور اہانت کی سخت مذمت کیا ہے۔ آیت اللہ العظمی حافظ بشیر نجفی کے مذمتی بیان میں آیا ہے: اپنی مدت پوری کرچکی امریکی حکومت کی غیر معقول اور نا عاقبت اندیش طرز عمل سے حیرت ہوئی جبکہ وہ دنیا کے حامی ہونے کے دعویدار ہیں اور اس نے دینی مقدسات اور مقدس شریعت اسلامی کے عظیم رکن آٹھویں امام حضرت امام رضا علیہ السلام کیحرم مبارک کو مجرمانہ اور دہشت گردی سے جوڑ کر زبان درازی کی ہے۔انہوں نے مزید کہا ہے: مدت پوری کرچکی امریکی حکومت کی اس جسارت کی ہم نہ کہ صرف شدید مذمت کرتے ہیں بلکہ اسے حقیر اور گری ہوئی حرکت شمار کرتے ہیں۔ اور اس کے قائدین کو خبردار کرتے ہیں کہ تمہاری یہ حرکت اشتعال انگیزی اور عمومی طور پر مسلمانوں اور خاص کر شیعوں کے دلوں کو دکھانے اور برانگیختہ کرنے والی ہے اور لگتا تو ایسا ہے کہ وہ یا تو غافل ہیں یا جان بوجھ کر اپنے اسلاف کا حشر بھلا رہے ہیں کہ جو دین اور انکے ارکان کی توہین پر ان کا ہوا، یہی امید ہے کہ امریکا ہوش کے ناخن لے گا۔

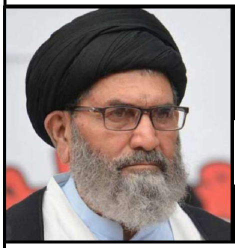

شہید ضیاالدین رضوی نے گلگت بلتستان عوام کے سیاسی، سماجی اور تعلیمی حقوق کیلئے بھرپور جدوجہد کی

شہید اتحاد بین المسلمین کے بہت بڑے حامی تھے، ان کے افکار و نظریات کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے؛ علامہ سید ساجد علی نقوی

جید عالم دین اور گلگت بلتستان کی معروف و متحرک مذہبی و سماجی شخصیت شہید علامہ ضیاالدین رضوی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔شہید کی برسی کی مناسبت سے خطاب

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے جید عالم دین اور گلگت بلتستان کی معروف و متحرک مذہبی و سماجی شخصیت شہید علامہ ضیاالدین رضوی کی 16 ویں برسی کے موقع پر کہا کہ شہید ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔انہوں نے بہت ہی قلیل عرصے میں ملت جعفریہ گلگت بلتستان کی شیرازہ بندی کی اور نوجوانوں کو متحد و منظم کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ گلگت بلتستان میں نصاب تعلیم کو تمام مکاتب فکر کیلئے قابل قبول بنانے کیلئے انتھک محنت اور کاوشیں کیں۔شہید اتحاد بین المسلمین کے بہت بڑے حامی تھے اور علاقہ میں مذہبی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے میں لازوال کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید ضیاالدین رضوی زمانہ شناس اور وظیفہ شناس عالم دین تھے۔شہید نے گلگت بلتستان کے عوام کے اجتماعی، سیاسی، سماجی اور تعلیمی حقوق کیلئے بھرپور جدوجہد کی۔ان کے افکار و نظریات نوجوانوں کیلئے مشعل راہ ہیں جنہیں اجاگر کرنے کی اشد ضرورت ہے اور ان کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

قبلہ اول کو مکروہ اسرائیلی گھناونی سازشوں کا سامنا ہے، امام مسجد اقصی

مقبوضہ بیت المقدس۔مسجد اقصی کے امام اور خطیب الشیخ ڈاکٹر اسماعیل نواھضہ نے کہا ہے کہ مسجد اقصی کو صہیونی ریاست کی غلیظ اور گھناونی سازشوں کا سامنا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ قبلہ اول کے خلاف اسرائیل کی نئی اور تازہ سازشوں میں مسجد اقصی میں اسرائیلی سروے انجینیرز کا مسجد اقصی میں داخلہ اور مقدس مقام کی بے حرمتی ہے۔سماجی رابطوں کی ویب سائٹ فیس بک پر پوسٹ کردہ ایک بیان میں الشیخ اسماعیل نواھضہ نے کہا کہ کرونا وبا کے خوف ناک انداز میں پھیلنے کے علی الرغم قابض صہیونیوں کی طرف سے فلسطینی شہریوں، گھروں، اراضی، اداروں، املاک اور مقدسات جن میں خاص طور پر مسجد اقصی شامل ہے پر حملے جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل فلسطینیوں کو تو مسجد اقصی میں نماز اور عبادت کی ادائی سے روک رہا ہے۔

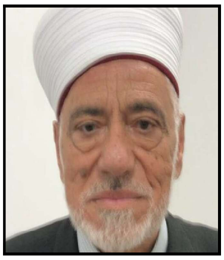

فلسطینی اراضی میں بلا توقف یہودیوں کے لیے ہزاروں مکانات کی تعمیر کی منظوری دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ مسجد اقصی کو قابض دشمن کی جانب سے گھٹیا سازشی چالوں کا سامنا ہے۔ یہودی آباد کاروں کو قبلہ اول پر دھاووں کے لیے فول پروف سیکیورٹی مہیا کی جاتی ہے۔ بیت المقدس کے تقدس کو پامال کیا جا رہا ہے۔حرم قدسی میں تلمودی تعلیمات کے مطابق مذہبی رسومات کی ادا کی جاتی ہیں۔مسجد اقصی کی زمانی اور مکانی تقسیم کے لیے روزمرہ کی بنیاد پر سازشیں جاری ہیں۔

ہماری قبر پہ ۳۰ شب سورہ تبارک پڑھا جائے؛ علامہ مصباح

علامہ مصباح یزدی مرحوم کے وصیت نامہ میں جو مطالب درج تھے ان میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ "ہماری قبر پہ شب سورہ قرآن پڑھا جائے" اور ہمارے گھر پر فرش عزا بچھائی جائے اور امام حسین (ع) پہ گریہ کیا جائے تاکہ امام حسین اور وقت کے امام زمانہ عج کی یاد سے گھر نورانی ہوسکے۔

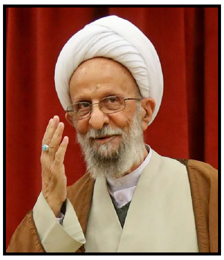

مکتب اہلبیت علیہم السلام کے سچے عاشق نے اپنے وصیت نامہ میں یہ بھی لکھا کہ جو کچھ بھی مال دنیا چھوڑ کے جارہا ہوں اسکا تیسرا حصہ، یتیم، مسکین، صلہ رحمی اور پڑوسیوں کی مہمانی میں خرچ کی جائے۔ آپ کے وصیت نامے میں آیا ہے: میں اپنے ان بچوں کو سستی سے دور رہکر اخلاص عمل، مجاہدت اور مرد میدان کی منزل کو پانے کی امید کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے بچے ہمیشہ قرآن خوانی، دعاں سے انسیت، وقت کے امام عجل پر کاملا ایمان و یقین اور عزاداری امام حسین علیہ السلام برپا کیا کریں۔مزید آیا ہے: میرے فرزند! میرے مغفرت کی دعا ضرور کرنا کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جو تمھارے لئے بھی فائدہمند ہے، میں خداوند عالم سے اس راہ میں کامیابی کے لئے دعا گو ہوں، مالک حقیقی بڑا ہی مہربان اور بخشنے والا ہے۔ میں ہمیشہ اپنے بچوں کو اچھے اور بلند افکار، ہمیشہ سجدہ شکر، ہوا و ہوس سے دوری، دنیا سے بے رغبتی، دنیوی عہدہ و مقام سے کنارہ کشی، اور تقوی اور پرہیزگاری کی وصیت کرتا ہوں۔

آیت اللہ خامنہ ای کا فتوی تکفیریت اور فرقہ گرایی کے دیو پر غلبہ پانے کے لئے الہامی سرچشمہ

پاکستان کے مذہبی امور کے وزیر نے فرقہ واریت کے مقابلے اور وحدت واتحاد کی مضبوطی میں ایران کے مراجع عظام کے کلیدی کردار کی قدردانی کی

پاکستان کے مذہبی امور مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے وزیر پیر نورالحق قادری نے پاکستان میں تعینات ایرانی سفیر سے ملاقات میں فرقہ واریت کے مقابلے اور وحدت و اتحاد کی مضبوطی میں ایران کے مراجع عظام کے کلیدی کردار کی قدردانی اور تحسین کرتے ہوئے، سپریم لیڈر حضرت آیت اللہ خامنہ ای، کے فتوی کو تکفیریت اور فرقہ گرایی کے دیو پر غلبہ پانے کے لئے الہامی سرچشمہ قرار دیا۔ فریقین نے ایران پاکستان کے دوطرفہ تعلقات، عالم اسلام کے اتحاد کی مضبوطی اقوام اسلامیکے درمیان یکجہتی کے فروغ اور دشمنوں اور استعماری طاقتوں کے تفرقہ کی آگ بڑھکانے کی کوششوں کے خلاف اقوام اسلامیکو اکٹھا کرنے جیسے بہت سے موضوعات پر غور وخوض کیا اور دینی، ثقافتی وقرانی حلقوں کے درمیان تعاون قائم کرنے، دونوں ممالک کے عوام میں تعاملات کے فروغ اور زائرین کے امور پر بات چیت کی ہے۔ اسلامی جمہوری ایران کے سفیر سید محمد علی حسینی اور پاکستان کے وزیر مذہبی امور نے دونوں ہمسایہ ممالک کے مشترکہ دشمنوں کے مقابلے میں ثابت قدمی کے مقاصد کو ناکام بنانے کیلئے مربوط اقدامات کے ساتھ، اسلام فوبیا، تکفیریت اور انتہا پسندی جیسے فنامنا کے خلاف مشترکہ محاذ کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ ایرانی سفیر نے بھی اسلاموفوبیا کے خلاف وزیراعظم عمران خان کے ٹھوس موقف کی تحسین وقدردانی کرتے ہوئے خصوصی طور پر صیہونی ریاست کو تسلیم کرنے کے منصوبہ کی پرزور مخالفت پر اشارہ کرتے ہوئے مزید کہا کہ ایران اور پاکستان دو ہمسایہ دوست برادر ممالک کے عوام کے درمیان مودت اور گہرے رشتوں اور مضبوط دوستی کا بنیادی اور کلیدی عامل، دین اسلام کی پیروی ہے۔

ٹرمپ کی کم سے کم سزا پھانسی ہے، ہم جلد ہی امریکہ کی تباہی دیکھیں گے: امام جمعہ نجف

امام جمعہ نجف اشرف حجت الاسلام سید صدر الدین نے کہا کہ ٹرمپ کو پھانسی پر لٹکایا جائے، کیونکہ وہ قتل اور بدترین خونریزی کا مرتکب ہوا ہے۔ انہوں نے ڈونلڈ ٹرمپ کی گرفتاری کے عراقی عدلیہ کے فیصلوں کی قدردانی کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ ظلم وستم، قتل وغارت اور اقوام عالم کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کا مرتکب ہوا ہے اور ہم جلد ہی اس کی تباہی کو دیکھیں گے۔ امام جمعہ نجف اشرف نے بائیڈن حکومت سے امریکی اقوام عالم کی تباہی پر مبنی خارجہ پالیسی میں اصلاحات کرنے کی دعوت دی اور بائیڈن سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر عراق سے امریکی فوج واپس بلالیں۔ انہوں نے امریکہ کی موجودہ صورتحال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے اپنے اصلی چہرے سے نقاب ہٹا دیا ہے، مزید کہا کہ ٹرمپ کی کم سے کم سزا پھانسی ہے، کیونکہ ٹرمپ نہ صرف عراق میں بلکہ دنیا کے مختلف ممالک میں بھی بدترین خونریزی اور قتل و غارت گری کا مرتکب ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ الحمدللہ ہم اسلام کے دشمنوں کے خاتمے کا مشاہدہ کر رہے ہیں، امت مسلمہ کی اس عظیم فتح پر خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔

ہندوستانی علمائے اعلام کا تعارف | علامہ سید قمر الزماں رضوی چھولسی

علامہ قمر الزماں رضوی چھولسی سنہ 1325 ہجری میں سرزمین چھولس سادات ضلع بلندشہر صوبہ یوپی پر پیدا ہوئے۔ حالانکہ حال حاضر میں چھولس کا ضلع نوئیڈا ہے۔ موصوف کے والد جناب سید محمد رفیع رضوی چھولسی تھے۔ علامہ کا اصلی نام "سید محمد رضی رضوی" تھا لیکن آپ کی پھوپھی کا دیا ہوا نام "قمرالزماں" معروف ہوگیا۔ آپ کی ابتدائی تعلیم چھولس سادات میں انجام پائی اور سنہ 1918 عیسوی میں منصبیہ عربک کالج میرٹھ کا رخ کیا، وہاں رہ کر بزرگ اساتذہ کی خدمت میں زانوئے ادب تہہ کئے۔ منصبیہ کے بعد امروہہ کا رخ کیا اور آی اللہ یوسف حسین امروہوی کے والد محترم الحاج مولانا سید مرتضی حسین کی خدمت میں زانوئے ادب تہہ کئے۔ پھر سلطان المدارس لکھنو کی جانب سفر کیا اور باقر العلوم آی اللہ سید محمد باقر، ظہیرالملل مولانا سید ظہور حسین اور نجم الملل آی اللہ سید نجم الحسن رضوی، وغیرہ جیسے بزرگ اساتذہ کی خدمت میں رہ کر تفسیر، حدیث، فقہ، اصول اور منطق کی تعلیم حاصل کی۔ آپ نے سنہ 1928 میں صدرالافاضل کی سند حاصل کی۔ سنہ 1929 میں دوبارہ شہر میرٹھ تشریف لائے، اپنا مطب کھولا اور بہت کم مدت میں کافی شہرت حاصل کرلی۔ سنہ 1930 میں پنجاب یونیورسٹی سے میٹرک کیا۔ علامہ قمر الزماں بلا کے ذہین اور نہایت درجہ محنتی طالب عالم تھے۔ کتابوں کا مطالعہ اپنا عین فریضہ سمجھتے تھے۔ آپ کو تدریس کا تحفہ اپنے والد کی جانب سے میراث میں ملا تھا یہی

وجہ تھی کہ آپ نے اس میراث کی اچھی طرح حفاظت فرمائی اور بہترین طریقہ سے تدریس فرمائی۔ منصبیہ کے اراکین ان سے اس قدر خوش تھے کہ مسئول غذا اور ہوسٹل کا نگراں بنادیا۔ یہ دونوں کام یعنی تدریس کے ساتھ ہوسٹل کی نگرانی بھی انجام دینا بہت سخت کام تھا لیکن آپ نے دونوں ذمہ داریوں کو بخوبی نبھا کر ایک اچھی مثال قائم کردی۔ کسی کی طرف سے کبھی کوئی شکایت سننے کو نہیں ملی۔ تذکرہ کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ عرفان وفلسفہ میں ماہر تھے۔ آپ نے متعدد کتابیں تالیف فرمائیں جن میں مندرجہ ذیل کتابیں قابل ذکر ہیں: (1) راز قدرت) فلسفہ (2) (الحکم الطاعفی شرح شمس البازغ) فلسفہ (3) (جامع المسائل کا ترجمہ) فقہ (۔) تفصیل کے لئے مراجعہ کیجئے: انوار فلک، ج 1، ص (80۔ علامہ قمرالزماں نے سنہ 1948 میں ہندوستان سے لاہور کی جانب سفر کیا اور وہیں پر زندگی گزارنے لگے۔ دیال سنگھ کالج لاہور میں اسلامی پروفیسر کے عنوان سے پہچانے جاتے تھے۔ آپ نباضِ ادب تھے۔ اپنے زمانہ کے بہترین شعرا میں شمار کئے جاتے تھے اور آپ کا تخلص "قمر" تھا۔ موصوف عربی، فارسی اور اردو میں بہترین شاعری فرماتے تھے۔ علامہ قمر الزمان صاحب /29 شعبان سنہ 1379ھ کی شب جمعہ /54 سال کے ہوئے تو پیغام اجل آ گیا اور جہانِ باقی کی جانب کوچ کر گئے اور لاہور میں موجود مومن پورہ میکلوڈ روڈ کے معروف قبرستان میں سپرد خاک کئے گئے۔

سعودی جارحیت کے نتیجے میں ۱۶۸۰۲ یمنی شہری شہید، جن میں ۳۷۵۳ بچے اور ۲۳۶۱ خواتین شامل

یمنی وزارت برائے انسانی حقوق نے ایک اجلاس میں، سعودی جارحیت پسندوں کی طرف سے ۲۰۱۵ سے ۲۰۲۰ تک کئے جانے والے جرائم کے بارے میں ایک رپورٹ پیش کی ہے

یمنی وزارت برائے انسانی حقوق نے ایک اجلاس میں، سعودی جارحیت پسندوں کی طرف سے ۲۰۱۵ سے ۲۰۲۰ تک کئے جانے والے جرائم اور انسانی حقوق کی پامالیوں کے بارے میں ایک رپورٹ پیش کی ہے۔ حقوق بشر کے ادارے نے زور دے کر کہا کہ سعودی جارحیت پسندوں کے بلاجواز حملوں سے اب تک ہزاروں شہریوں کی جانیں گئیں ہیں، ہزاروں گھر تباہ اور مختلف صوبوں کے متعدد رہائشیوں کو زخمی اور شہید کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق، سعودی عرب نے معذور افراد کے مراکز کو بھی نشانہ بنایا ہے تاہم اس کے نتیجے میں نفسیاتی پریشانی بڑھنے کی وجہ سے متعدد معذور افراد کی شہادت ہوگئی ہے۔ یمنی وزارت برائے انسانی حقوق کی اس رپورٹ میں آیا ہے کہ سعودی عرب کے اس محاصرے کے نتیجے میں غربت ۸۰ فیصد، بے روزگاری ۶۵ فیصد بڑھ گئی ہے اور ۶۰ فیصد سے زیادہ یمنی بھوک کا شکار ہیں۔ حقوق بشر کی کمیٹی نے مزید بتایا کہ صنعا ایئرپورٹ کی بندش کے خوف کی وجہ سے یمن سے باہر بے گھر ہونے والے تقریبا ۳۰ فیصد یمنی واپس نہیں ہوسکے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سن ۲۰۱۵ سے ۲۰۲۰ تک کی سعودی ظالمانہ اور غیر قانونی جارحیت کے نتیجے میں ۱۶۸۰۲ یمنی شہری شہید ہوگئے ہیں جن میں ۳۷۵۳ بچے اور ۲۳۶۱ خواتین شامل ہیں۔ اس رپورٹ کے مطابق، ۱۹۳۷۵ افراد زخمی ہوئے، جن میں ۳۰۳۶ بچے، ۲۹۹۴ خواتین شامل ہیں اور ۱۰ لاکھ سے زیادہ یمنیوں کو اپنے گھروں اور دیہاتوں سے بے گھر کردیا ہے۔ سعودی حکومت کی طرف سے مسلسل حملوں کے نتیجے میں اب تک ۴۸۳ سے زیادہ مراکز صحت کو تباہ اور مکمل طور پر بند کردیا گیا ہے، ۹۲ ایمبولینسوں کو نشانہ بنایا گیا ہے اور ۱۳۰۰ سے زیادہ مراکز بند ہیں۔ حقوق بشر کمیٹی نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ صنعا ہوائی اڈے کی بندش کی وجہ سے ۷۵۰۰۰ ہزار سے زیادہ مریض طبی علاج و معالجے کیلئے سفر کرنے سے محروم ہیں، مزید کہا کہ طبی علاج کیلئے سفری سہولیات نہ ہونے اور ہوائی اڈے کی بندش کی وجہ سے ۴۲۰۰۰ ہزار سے زیادہ مریض اپنی جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

بحرینی جیلوں میں قیدی، زندگی کی اہم ضروریات سے محروم

بحرینی علماء نے ایک بیان میں، بحرینی حکام سے، شیعہ عالم دین شیخ زہیر عاشور اور ان تمام قیدیوں کے بارے میں فوری طور پر ان کی جسمانی حالت کا اعلان کرنے کا مطالبہ کیا ہے کہ جن کے اہل خانہ ان سے لاعلم ہیں۔ بیان نامے میں آیا ہے کہ ظالم و جابر بحرینی حکومت، جیلوں میں موجود آزادی پسند قیدیوں کی ثابت قدمی اور استقامت سے تنگ آچکی ہے، بحرینی حکومت قیدیوں کے مضبوط ارادوں کو کمزور کرنے کے لئے تمام سفاکانہ طریقے استعمال کر رہی ہے تاکہ مظلوموں کے اہل خانہ اور ملت بحرین کو پریشان کیا جاسکے۔ علمائے بحرین نے کہا کہ بحرینی حکومت وحشیانہ تشدد کرکے اور انسانی حقوق سے محروم قیدیوں کو اہل خانہ سمیت اجتماعی سزا دے کر ملت بحرین کو پریشان کررہی ہی اور کچھ ادارے جھوٹ اور دھوکہ کے سہارے، بحرینی جابر اور ظالم حکومت کو بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ بحرین کے علمائے کرام نے سلاخوں کے پیچھے آزادی پسند اور ثابت قدم قیدیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ قیدی حق اور عدل کے نفاذ چاہتے ہیں اور تمام مظلوم انسانوں کے لئے عزت و وقار کی تلاش کرتے ہیں۔

جزائر کے عالم دین کا کورونا ویکسین کی ترکیب کے متعلق وضاحت طلب

آئمہ جماعت الجزائر یونین کے صدر، شیخ جلول الحجیمی نے الجزائر کے عہدیداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ کورونا ویکسین کی ترکیب کی وضاحت کریں تاکہ عوامی سطح پر اس بات کا یقین کیا جاسکے کہ اس کا مواد حلال ہے یا حرام۔ انہوں نے کورونا وائرس کی بیماری سے نمٹنے والی تحقیقی اور سائنسی کمیٹی سے کہا کہ وہ آنے والے وقتوں میں الجزائر پہنچنے والی کورونا ویکسین کی ترکیب کی وضاحت کریں۔ شیخ حجیمی نے مزید کہا کہ تحقیقاتی ٹیم کے اس اقدام سے الجزائروں کو یقین اور انہیں کورونا ویکسین حاصل کرنے کی ترغیب دی جاسکتی ہے۔ حالیہ دنوں، الجزائر میں یہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ ویکسین کی ترکیب میں خنزیر سے حاصل کردہ مادے شامل ہیں اور آئمہ جماعت الجزائر یونین کے صدر کے بیانات، ان اطلاعات کے تناظر میں جاری کئے گئے ہیں۔ الجزائر سائنس کمیٹی کے ترجمان پروفیسر جمال فورار نے شیخ حجیمی کے تحفظات کا ازالہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ الجزائر حلال مادے سے تیارشدہ ویکسین خرید رہا ہے اور الجزائری حکام اپنے شہریوں کی صحت کو خطرے میں ڈالنا نہیں چاہتے ہیں۔

حج و عمرہ کیلئے امکانات روشن، ایرپورٹس کھول دینے کا فیصلہ

سعودی عرب نے ۳۱ مارچ ۲۰۲۱ء سے سلطنت کے تمام ایئرپورٹس کھولنے کا فیصلہ کیا ہے اور سعودی ایوی ایشن اتھارٹی نے نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا ہے۔ کورونا وائرس سے زیادہ متاثرہ ملکوں کے سوا دیگر ممالک کو فلائٹ آپریشن کی اجازت ہوگی، جن ملکوں میں کورونا وائرس کا پھیلاو ہوگا ان کے شہریوں کے کیس کی جانچ پڑتال ہوگی۔ سعودی ایوی ایشن اتھارٹی کے مطابق ان ملکوں کے مسافروں کیلئے کورونا وائرس ایس او پیز پر مکمل عمل لازمی ہوگا۔ سعودی حکومت کی قائم کمیٹیاں ان ممالک کے مسافروں کے کیسوں کی جانچ کے بعد فیصلہ کرنے کی پابند ہوں گی۔ سعودی حکومت کے اس فیصلے کے بعد دنیا بھر کے مسلمانوں کیلئے حج و عمرہ کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔ گزشتہ سال کورونا وائرس کی ابتدا کے بعد کئی ماہ سعودی عرب نے عمرہ کو معطل رکھا حتی کہ حج ۲۰۲۰ء محدود عازمین کے ساتھ کیا گیا۔ اس تناظر میں یہ خبر خوش آئند ہے۔

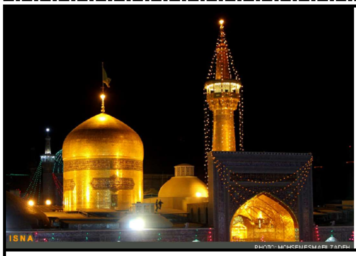

حرم امام رضا علیہ السلام بھی امریکہ نے پابندی عائد کردی

امریکی محکمہ خزانہ نے کئی ایرانی افراد اور اداروں پر پابندی کا اعلان کیا جس میں آستان قدس رضوی اور اس کے متولی بھی شامل ہیں

نئی پابندیوں میں برکت نالج فائڈیشن، رضوی اقتصادی تنظیم، رضوی معدن کمپنی، رضوی آئل اینڈ گیس کمپنی اور متعدد دیگر ایرانی کمپنیاں شامل ہیں

امریکی وزارت خزانہ نے آستان قدس رضوی اور اس کے متولی حجت الاسلام والمسلمین احمد مروی اور کرونا ویکسین تیار کرنے والے امام خمینی فائڈیشن برکت کے سربراہ محمد مخبر پر پابندی عائد کردی ہے، اس طرح امریکہ نے برکت نالج فائڈیشن، رضوی اقتصادی تنظیم، رضوی معدن کمپنی، رضوی آئل اینڈ گیس کمپنی اور متعدد دیگر ایرانی کمپنیوں کو امریکی دفتر خارجہ اثاثوں کے کنٹرول (اوایف اے سی) کے ذریعہ منظور کردہ کمپنیوں کی فہرست میں شامل کیا ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ نے ایران کے ساتھ ہونے والے ایٹمی معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس سے نکلنے کے بعد سے ٹرمپ انتظامیہ نے ایران کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لئے ایران کے خلاف جھوٹے بہانوں کی بنا پر متعدد پابندیاں عائد کردی ہیں لیکن اب جبکہ وہائٹ ہاس میں ٹرمپ کی موجودگی کو صرف ایک ہفتہ سے بھی کم کا عرصہ باقی رہ گیا ہے وہ اس مقصد کو حاصل کرنے میں ناکام ہوگئے ہیں یہاں تک کہ ایران کے ساتھ بالواسطہ بات چیت کرنے میں بھی کامیاب نہیں ہوسکے ہیں۔ ادھر اسلامی جمہوریہ ایران کے عہدیداروں نے یہاں تک کہ پابندیوں کے عروج میں بھی بار بار اس بات پر زور دیا ہے کہ ایران کبھی بھی ایسی حکومت کے دبا میں آکر مذاکرات کو قبول نہیں کرے گا جو اپنے سابقہ معاہدوں پر عمل پیرا نہیں ہے، اگرچہ امریکی پابندیوں نے ایران کی معیشت کے لئے مشکلات پیدا کردی ہیں لیکن عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے حالیہ رپورٹوں میں کہا ہے کہ پابندیوں کے اثرات کم ہوگئے ہیں، دریں اثنا حالیہ مہینوں میں، ٹرمپ انتظامیہ نے بار بار پابندیاں عائد کرنے کے ساتھ ساتھ نامعلوم افراد اور کمپنیوں پر بھی پابندیاں عائد کردی ہیں تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ ایران کے خلاف زیادہ سے زیادہ دباؤ کی پالیسی اب بھی درست اور موثر ہے۔

ٹرمپ اکیسویں صدی کا بدنما دہشت گرد، سابق مواصلاتی سربراہ

وائٹ ہاس کے سابق مواصلاتی سربراہ انتھونی سکاراموچی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہیں اکیسویں صدی کا امریکی دہشت گرد قرار دیا ہے۔ سکاراموچی صرف ۱۱ دن ہی ٹرمپ کی حکومت میں شامل رہے ہیں ان سے یہ پوچھا جانے پر کہ کیا ٹرمپ خاموشی سے اپنے عہدے سے برطرف ہورہے ہیں، کہا کہ ٹرمپ نے بدامنی کو ہوا دی ہے۔ وہ اکیسویں صدی کا امریکی دہشت گرد ہے۔ انہوں نے سی این این سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مورخین سمیت دنیا بھر کے لوگ حیران ہیں، کیونکہ سب ان واقعات کو دیکھ رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ امریکی صدر نے انتخابی نتائج قبول نہیں کرتے ہوئے ہنگامہ آرائی کا مطالبہ کیا اور اپنے حامیوں سے کہا کہ وہ کانگریس کی عمارت پر حملہ کریں۔

امریکہ، شام اور عراق میں نئی جنگ شروع کرنے کا منصوبہ بنارہا ہے

لبنانی مصنف اور سیاسی تجزیہ کار ہادی قبیسی نے کہا کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ، عراق اور شام میں تباہ کن جنگ کا منصوبہ بنارہا ہے اور امن وامان میں خلل ڈالنے کی کوشش کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ، داعش اور دیگر دہشت گرد گروہوں کے توسط سے عراق اور شام میں نئی تباہ کن جنگ کا خواہاں ہے۔ لبنانی سیاسی تجزیہ کار نے مزید کہا امریکہ، شام میں موجود داعشی قیدیوں کو جنوبی شام میں تباہ کن کارروائیوں کے لئے استعمال کرنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے۔ قبیسی نے شام میں امریکی فوجیوں کی موجودگی اور پابندیوں کو اس خطے میں ہونے والے دھماکوں اور بحرانوں کی ایک وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ، شام اور عراق میں تباہ کن کردار ادا کررہا ہے۔ اس سے قبل، شامی پارلیمنٹ کے رکن علی الصطوف نے بھی کہا تھا کہ امریکہ، ملت شام اور ملت عراق کو بدترین معاشی حالت کی طرف دھکیلنے کے لئے ایک گندی معاشی جنگ کی سربراہی کررہا ہے۔

شہدائے مقاومت کی یاد میں نجف اشرف میں تقریب کا انعقاد، مختلف شخصیات کی شرکت

عراقی سپریم اسلامی اسمبلی نے نجف اشرف میں شہید سردار قاسم سلیمانی اور شہید ابو مہدی المہندس کی پہلی برسی کے موقع پر ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماں سمیت عراق میں رہبر معظم انقلاب کے نمائندے آیت اللہ سید مجتبی حسینی، مرجع تقلید آیت اللہ بشیر نجفی کے نمائندے حجت الاسلام شیخ علی نجفی، امام جمعہ نجف اشرف حجت الاسلام والمسلمین سید صدرالدین قبانچی اور الفتح الائنس کے سربراہ ہادی العامری شریک تھے۔

نمائندہ ولی فقیہ عراق: آیت اللہ سید مجتبی حسینی نے رہبر معظم انقلاب کا ملت عراق کو سلام پہنچاتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان دونوں کمانڈروں کی شہادت پر بہت ہی افسوس ہوا، لیکن خدا نے انہیں عزت اور وقار عطا کیا۔

نمائندہ آیت اللہ بشیر نجفی: شہیدان سلیمانی اور المہندس نے اپنے عمل اور مقف کے ساتھ، حق کی راہ کو روشن کیا۔

امام جمعہ نجف اشرف: ہم بہت جلد آل سعود اور صہیونیوں کا خاتمہ دیکھیں گے، مزید کہا مغرب تباہی کے دہانے پر ہے اور مغرب نے اپنی جھوٹی اقدار اور تہذیب کو غلط طریقے سے دکھایا ہے اور اس کا چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے۔

الفتح الائنس کے سربراہ: الفتح الائنس عراق کے سربراہ ہادی العامری نے کہا کہ شہید سلیمانی اور المہندس فرقہ واریت پر قابو پانے اور داعش کو شکست دینے میں کامیاب ہوئے۔ مزید کہا کہ قابضین کی موجودگی میں ملک کا استحکام برقرار نہیں رہ سکتا۔

گلگت میں شہید ضیاالدین کی برسی کا مرکزی عظیم الشان تعزیتی اجتماع

مرکزی امامیہ کونسل گلگت بلتستان کے زیر اہتمام شہید آغا سید ضیاالدین رضوی اوران کے رفقا کی 16ویں برسی کی مناسبت سے تعزیتی اجتماع مرکزی جامع امامیہ مسجد گلگت میں منعقد ہوا۔تعزیتی اجتماع میں گلگت بلتستان بھر سے علما، زعما، سیاسی اکابرین سمیت عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔قائدملت جعفریہ گلگت بلتستان آغا سید ضیاالدین رضوی شہید،ان کے باوفا جانثار رفقا کی 16ویں برسی وشہدائے امامیہ گلگت بلتستان کوخراج عقیدت پیش کرنے کیلئے 8جنوری تا 17جنوری 2021 عشرہ شہدائے امامیہ منایا گیا، جس کے تحت مختلف علاقوں میں مجالس و محافل کا انعقاد کیا گیا۔مرکزی عظیم الشان اجتماع زیرصدارت قائد گلگت بلتستان جانشین شہید رضوی علامہ سید راحت حسین الحسینی منعقد ہوا، جس میں گلگت بلتستان سے علمائے کرام، سادات عظام، سیاسی و مذہبی شخصیات کے علاوہ عقیدت مندوں کی

بڑی تعداد نے شرکت کی۔اجتماع میں مقررین نے موجودہ علاقائی، ملکی وعالمی حالات، درپیش چیلنجز اورحکومت وانتظامیہ کے دوہرے معیار کوموضوع سخن بناتے ہوئے قائدشہید کی بے مثال حب الوطنی پر مبنی قیادت اور ملت کیلئے گراں قدر خدمات کوخراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہدائے امامیہ کی پاکیزہ روحوں سے تجدید عہد کیا کہ فرمودات شہدا سے پیوستہ و وابستہ رہ کرافکارشہدا کوزندہ رکھاجائے گا۔

سید ضیا الدین رضوی کی برسی کے مرکزی اجتماع کے موقع پر عالم اسلام سمیت گلگت بلتستان میں ۱۹۸۸ء سے اب تک کے شہدا کی تصویری نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔مرکزی جامع مسجد میں شہدائے گلگت بلتستان کے ساتھ شہید قدس قاسم سلیمانی، ابومہدی المہندس، شہید مصطفیٰ چمران، شہید عارف حسینی، شہید باقر الصدر، شہید نمر سمیت دیگر شہدا کی تصاویر آویزاں کی گئی تھیں۔ برسی کے اجتماع میں جی بی بھر سے ہزاروں لوگ شریک ہوئے۔مرکزی امامیہ کونسل نے دیگر تنظیموں کے ساتھ مل کر عظیم الشان تعزیتی اجتماع کا اہتمام کیا۔

۱۴فروری کوسکھرلانگ مارچ

جے ایس او سیہون کے ڈویژنل صدر برادر محسن علی ساجد اور جے ایس او پاکستان سیہون ڈویژن کے ڈویژنل وفد کی صوبائی صدر شیعہ علما کونسل پاکستان سندھ علامہ سید ناظر عباس تقوی سے ضلع نوشہرو فیروز میں ملاقات۔تنظیمی اموراورتمام ڈویژنل مسائل پراہم گفتگو کی گئی، ڈویژنل صدر برادر محسن علی اور دیگر وفد کے اراکین نے ڈویژن کو مزید فعال بنانے کے لئے رہنمائی لی، اور صوبائی صدر علامہ سید ناظر عباس تقوی نے 14 فروری کو سکھر پریس کلب سے وزیر اعلی ہاؤس تک نکلنے والی لانگ مارچ کی دعوت دی اور ڈویژن کی طرف سے مکمل طور پر تعاون کی یقین دہانی دی گئی۔انہوں نے ڈویژن کی صورتحال کا جائزہ لیا، اس موقع پر دیگر اراکین بھی موجود تھے۔

کراچی میں علامہ رضا حیدر رضوی پر جھوٹی ایف آئی آر پر احتجاج

کراچی میں ملتِ تشیع کے عمائدین اور ٹرسٹیز نے انتظامیہ کے اعلی افسران سے ملاقات کی اور علامہ رضا حیدر رضوی پر جھوٹی ایف آئی آر پر احتجاج کیا گیا۔ شیعہ عمائدین نے کہا کہ حالیہ ایف آئی آر سے ملت کے جزبات متاثر ہوئے جبکہ پوری گفتگو میں کسی بھی شخصیت کا نام نہیں لیا گیا لہذا ایف آئی آر درج ہونا سوالیہ نشان ہے اس سے جانبداری ہورہی ہے لہذا اس سلسلے کو فوری روکا جائے۔ تاکہ امن وامان کا تسلسل رہے اور پاکستان کے خلاف سازش کرنے والی قوتوں کی سرکوبی ہو۔ملاقات میں طے کیا گیا فرد یا مکتب کو ٹارگٹ نہیں کیا جائے گا اوراحترام کوملحوظ رکھتے ہوئے عدالتی حکم پہ ہی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

انتقال پرملال! قاری ظفر حسین حیدری نے داعی اجل کو لبیک کہا

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا قاری ظفر حسین حیدری آف ہتھیجی تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بھاولپور کا انتقال ہو گیا ہے۔مرحوم نے ابتدائی تعلیم مدرسہ دارالہدی علی پور سے شروع کی اسکے بعد جامعۃ المنتظر لاہور چلے گئے جامعۃ المنتظر لاہور کے بعد اعلی تعلیم کیلئے حوزہ علمیہ قم المقدس تشریف لے آئے ۲۰۰۵ سے ۲۰۱۳ تک مدرسہ فقہ و معارف حجتیہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے علاقے میں مسجد امام حسین بٹھیاں میں خدمات انجام دے رہیں تھے۔ مرحوم کچھ دنوں سے مریض تھے اور آج صبح داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اس جہان فانی سے انتقال فرما گئے۔

سکردو میں بزم مسالمہ بسلسلہ شہادت حضرت زہراؑ

بزم علم فن سکردو کی جانب سے سحر ہاوس سکردو میں ششہادت حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی مناسبت سے بزم مسالمہ کا انعقاد کیا گیا۔اس نشست کی صدارت جامعۃ الزہرا کے مدرس حجۃ السلام شیخ ذوالفقار علی انصاری نے فرمائی۔جبکہ مہمان خصوصی شاعر اہلبیت جناب عارف سحاب صاحب تھے بلتستان کے مشہور شعرا نے شان حضرت فاطمہ میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے۔سید اسلم سحر نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ علامہ انصاری نے اپنے صدارتی خطاب میں حضرت زہرا کی صداقت پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا جب مباہلہ کے میدان میں سچوں اور جھوٹوں کا مقابلہ ہوا تو حضرت زہرا کی مرکزیت اور محوریت میں پنجتن پاک نکلے اور جب نصاری نجران کے لوگوں نے حضرت فاطمہ کی مرکزیت میں پنجتن پاک کو دیکھا تو یہ اعلان کیا کہ یہ ہستیاں صادق اور امین ہستیاں ہیں لہذا ہم مباہلے سے دستبردار ہوتے ہیں اور اس طرح خدا نے قرآن نے آیہ مباہلہ نازل کر کے فاطمہ کی صداقت کا اعلان کیا۔اورحضرت فاطمہ وہ واحد ہستی ہیں کہ جن کو پیغمبر اکرم نے ام ابیہا کا لقب دیا یعنی اپنے باپ کی ماں قرار دیا ۔کیونکہ حضرت زہرا سلام اللہ علیہا اس انداز سے والد گرامی کے ساتھ احسان او شفقت سے پیش آیں کہ پیغمبر کو یہ کہنا پڑا کہ فاطمہ اپنے باپ کی ماں ہیں۔حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی سخاوت کو دیکھا جایے تو ان کی زندگی میں کہیں ایسا نظر نہیں آتا کوئی سائل خالی ہاتھ لوٹا ہو۔

دین اسلام محبت کا درس دیتا ہے

سربراہ شیعہ علما بورڈ مہاراشٹر ہندوستان، حج الاسلام والمسلمین مولانا سید محمد اسلم رضوی نے کہا کہ دین اسلام ملک سے محبت کا درس دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ آج پوری دنیا میں ہندوستان اپنی الگ شناخت رکھتا ہے، یہاں ہم تمام آزادی کے ساتھ دین کی تبلیغ اور پروگرام کرتے ہیں۔ہم سب کو فخر ہے کہ ہم سب ہندوستان کے باشندے ہیں۔ مذکورہ باتیں مولانا نے جونپور میں مجلس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہیں۔مولانا اسلم رضوی نے کہا کہ کربلا میں حضرت امام حسین اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کا پیغام ہی یہی تھا کہ حق کے لئے اپنا سر کٹا دینا چاہیئے، لیکن سر کو بالکل جھکانا نہیں چاہیئے۔شری شری روی شنکر پرساد بین الاقوامی ہندوروحانی پیشوا کے خیالات سے واقف کراتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پہلی بار جب وہ کربلا حضرت امام حسین کے روضہ کی زیارت کے لئے گئے تھے تو انہوں نے کہا کہ یہاں سے ہمیں امن وامان کا پیغام ملتا ہے اور حضرت امام حسین صرف مسلمانوں کے ہی نہیں بلکہ ہر فرد کے ہیں جو انسانیت پر یقین رکھتا ہے۔

ایام فاطمیہ کرگل لداخ؛ قوم کا مستقبل اس قوم کے ماں کے ہاتھ میں ہوتا ہے، مقررین

شہادت حضرت فاطمہ زہراؑ کی مناسبت سے انجمن جمیعت العلما اثناعشریہ کرگل, لداخ کے زیر اہتمام احاطہ حوزہ علمیہ اثناعشریہ کرگل میں مجالس عزا منعقد

کرگل، لداخ ایام فاطمیہ شہادت شہزادی کونین، حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے سلسلے میں احاطہ حوزہ علمیہ اثناعشریہ کرگل میں مسلسل تین روز مجالس عزا کا انعقاد کیا گیا۔شدید سردی کے باوجود ضلع بھر کے مختلف علاقوں اور محلّہ جات سے ہزاروں کی تعداد میں محبان حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے اشک بار آنسوں سے حضرت فاطمہ زہرا کی دلسوز شہادت پر امام زمانہ کے خدمت میں آپ کے جدہ ماجدہ کی شہادت دلسوز کے مناسبت پر عرض تسلیت اور تعزیت پیش کی۔ ایام فاطمیہ پہلے روز حجت الاسلام والمسلمین شیخ علی علمی نے مجلس پڑھی، دوسرے

روز حجت الاسلام والمسلمین شیخ محمد حسین مجلسی نے مجلس پڑھی اور تیسرے روز حجت الاسلام والمسلمین سید محمد طاہ نے مجلس پڑھی اور عزاداران صدیقہ کبرا فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے خطاب کیا۔ان مجالس میں خطبا نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی پاک ذات کو خواتین کیلئے نمونہ عمل قرار دیتے ہوئے خواتین کو تلقین کی کہ وہ شہزادی کونین حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی دکھائی ہوئی راستوں پر چلے اور اپنے کردار کے ذریعے قوم کو ایک بہتر مستقبل دے کیونکہ کسی بھی قوم کا مستقبل اس قوم کی ماؤں کے ہاتھ میں ہوتا ہے ایک ماں ہی ہے کہ جو اپنے اولاد کو صحیح اور غلط میں فرق کو واضح طور پر سمجھا سکتی ہے خواہ وہ انفرادی معاملات ہو یا اجتماعی۔

لکھنو میں دو روزہ فاطمیہ ہیلتھ کیمپ، لوگوں میں مفت چشمے و دوائیں تقسیم

ندوستان کے شہر لکھن چھوٹے امام باڑے میں پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی لخت جگر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے شہادت کے موقع پر چھوٹے امامباڑے میں ۱۶ و ۱۷ جنوری ۲۰۲۱ء کو فاطمیہ فری میڈیکل کیمپ منعقد ہوا۔ جسمیں دستیاب ڈاکٹر آئی اسپیشلسٹ، جنرل فزیشن، لیڈی ڈاکٹر، سینے کے ماہر، بچوں کے ماہر کی خدمات حاصل رہیں۔اس کیمپ میں ہندوستان کے مایہ ناز ڈاکٹروں نے لوگوں کو صلاح و مشورہ دے کران کو مفت دواں

اور چشموں کی تجویز کی گئی۔دو روزہ میڈیکل کیمپ دن بجے سے شام بجے تک لگایا گیا جس میں تقریبا سے زائد مریضوں نے کیمپ میں موجو ڈاکٹروں سے طبی رائے مشورہ لیا، اور کیمپ میں ہیلتھ چیک اپ، آنکھوں کا چیک اپ، شوگر ٹیسٹ سے متعلق سہولیات موجود تھیں اور تقریبا لوگوں کو فری چشمے بھی فراہم کئے گئے۔ مذکورہ کیمپ طہ فاؤنڈیشن، طہ اسپتال، امامیہ میڈکس انٹرنیشنل اور جماعت جعفری کے باہمی تعاون سے ہر سال منعقد کیا جاتا ہے۔

بہار، حوزہ علمیہ آیت اللہ خامنہ ای میں ولایت فقیہ کانفرنس

زیر انتظام قرآن وعترت فاونڈیشن، صوبہ بہار میں واں ولایت کانفرنس منعقد ہوا، اس پروگرام میں دور و دراز سے ملک کے نامور شعرا کرام اور سخنران وتحلیل گر علما نے ولایت فقیہ کے

حوالے سے اشعار اور تقریریں پیش کی۔ ہندوستان کی سرزمین پر سال قبل حوزہ علمیہ آی اللہ خامنہ ای مدظلہ العالی کا تاسیس ہوا، جو آج ملک بھر میں ولایت فقیہ کا چراغ ہر جگہ روشن کر رہا ہے۔بانی قرآن و عترت فانڈیشن نے بتایا کہ اس کانفرنس کے مقالہ خواں اور اساتیذ علما نے ہر لحاظ سے ان امور کو صحیح انداز سے پیش کرنے کی کوششیں کیں، اور صاف انداز میں لوگوں کو بتایا کہ ولایت فقیہ کا اصلی ہدف کوئی حکومت کی تشکیل نہیں؟ اور یہ ایک ایسا نظم پیش کرنا ہے ایسے System ایک نظم سے تمام لوگ ولایت فقیہ کے واقعی مفہوم سے آشنائی حاصل کرلیں تو سارے مسائل خود بخود حل ہوجائیں گے۔

بزم مسالمہ؛ کیوں نہ روئیں مرتضی زہرا کی حالت دیکھکر

قرآن وعترت فاونڈیشن کی جانب سے جہاں ایام فاطمیہ کے موقع پر علمی نشست، مجالس، مسابقہ، کتاب کا رسم اجرا اور جگہ جگہ مجالس عزا کا انتظام کیا جاتا ہے، وہیں پہ شعرائے کرام

ہندوستان کے لئے مصرعہ بھی دیا جاتا ہے تاکہ اپنے کلام سے ترویج شخصت بی بی دوعالم کرسکیں، اس سال کے مصرعہ طرح ''کیوں نہ روئیں مرتضی زہراس کی حالت دیکھکر'' ہر شاعر نے بھرپور حوصلے کے ساتھ اشعار کے ساتھ سامعین کے قلوب کو منور کیا۔اس پروگرام کے اساتیذ اور تحلیل گر روحانیوں نے اس عنوان پہ تحلیل کرتے ہوئے فرمایا: ضرت فاطمہ زہرا کی معنوی میراث عبادی، سیاسی اجتماع زندگی، اور آپکے اقوال کی قیمتی معنوی میراث تمام مسلمان اپنی روزمرہ کی زندگی میں اپنے لئے نمونہ عمل قرار دیتے ہیں اور اسلامی آثار میں جانماز فاطمہ زہرا، مصحف فاطمہ زہرا کا تذکرہ کرتے ہیں۔

شہید علامہ سید ضیاء الدین رضوی اعلی اللہ مقامہ کا زندگی نامہ

سید ضیاالدین رضوی بن سید فاضل شاہ رضوی پاکستان کے صوبہ گلگت بلتستان کے مرکزی شہر گلگت کے ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد سید فاضل شاہ رضوی ایک شیعہ عالم دین تھے۔ آپ کی والدہ بھی گلگت کے رضوی سادات خاندان سے تھیں اور آپ کے نانا شیعہ اور اہل سنت دونوں کے نزدیک قابل احترام تھے۔ اسی طرح آپ کے والد بھی ایک متقی اور پرہیزگار شخص تھے۔ شہید سید ضیاالدین رضوی نے دو شادیاں کیں۔ پہلی شریک حیات سے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا پیدا ہوئے مگر ان کی وفات کے بعد دوسری شادی کی کہ جن سے دو بیٹے علی اور حسن پیدا ہوئے۔

تعلیمی سفر: سید ضیا الدین رضوی نے ابتدائی تعلیم کا آغاز اپنے گھر سے کیا اور میٹرک تک کی تعلیم اپنے آبائی شہر گلگت کے ہائی سکول سے حاصل کی۔ ۱۹۷۴ء میں آپ نے دینی تعلیم کے حصول کے لیے شیعہ دینی درسگاہ جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا کہ جس کے بانی اور پرنسپل سید صفدر حسین نجفی تھے۔ یہاں پر آپ کے اساتذہ میں شیخ اختر عباس نجفی، سید صفدر حسین نجفی، محمد شفیع نجفی، حافظ ریاض حسین نجفی اور موسی بیگ نجفی تھے کہ جن سے آپ نے کسب فیض کیا۔ ۱۹۸۰ء میں مقدمات کی تکمیل کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری بھی حاصل کی۔ اس کے بعد مزید دینی تعلیم کے حصول کیلئے حوزہ علمیہ قم روانہ ہوگئے۔

حوزہ علمیہ قم: سید ضیا الدین رضوی ۱۹۸۰ء کو حوزہ علمیہ قم میں تشریف لائے۔ یہاں آپ نے مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا کہ جن میں آیت اللہ فاضل لنکرانی، آیت اللہ تبریزی اور آیت اللہ سید حسن طاہری خرم آبادی سرفہرست ہیں۔ آپ دس سال تک حوزہ علمیہ قم میں تحصیل علم میں مشغول رہے اور اس دوران تدریس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ آپ کو امام خمینی کی جانب سے وجوہات شرعیہ کو صرف کرنے کا اجازہ بھی عطا کیا گیا تھا۔

فلاحی اور سماجی خدمات: سید ضیا الدین یوں تو گلگت شہر کے شیعوں کا مذہبی اور سیاسی رہنما سمجھے جاتے تھے لیکن تحریک جعفریہ پاکستان گلگت بلتستان کی صدارتی ذمہ داری اہم سیاسی

فعالیتوں میں سے شمار کی جاتی ہے۔ آپ نے اپنی طالب علمی کے دور سے ہی تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا تھا اور مولانا صفدر حسین نجفی کے حکم پر دو سال تک لندن میں بھی تدریس و تبلیغ کے فرائض انجام دیئے۔ پھر اپنے علاقے گلگت شہر میں واپس آ کر مدرسہ جعفریہ میں پرنسپل کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ گلگت کی مرکزی جامع مسجد میں امامت کے فرائض بھی انجام دینے لگے۔ اسی طرح علاقے میں اہل تشیع کی قیادت بھی آپ کے ہاتھ میں تھی۔

ایران میں اسلامی انقلاب آنے کے بعد آپ امام خمینی کے نظریہ ولایت فقیہ کے حامی اور مروج تھے اور خود کو ولی فقیہ کا تابعدار قرار دیتے تھے۔ جب ۱۹۷۹ میں اسلامی انقلاب کامیاب ہوا تو آپ حوزہ علمیہ قم میں داخل ہوئے تھے۔ اس دوران ولایت فقیہ کی اطاعت میں آپ نے ایران عراق جنگ میں بھی شرکت کی۔ آپ نے گلگت، ہنزہ، جلال آباد اور دیگر بہت سے علاقوں اور دیہاتوں میں دینیات سنٹرز قائم کئے تاکہ وہاں کے بچے قرآن مجید اور اہل بیت کی تعلیمات سے محروم نہ رہیں۔ جامع الزہرا کا قیام اور دیگر دینی مدارس کی سرپرستی بھی آپ کی خدمات میں سے ہیں۔ آپ نے ۸ دینی مدرسے اور ۲۰ سے زیادہ مکاتب کی تاسیس کی۔ گلگت کی جامع مسجد کی تعمیر کے علاوہ مختلف علاقوں میں مساجد بھی تعمیر کروائیں۔ سید ضیا الدین رضوی نے شادی بیاہ کے غیر ضروری رسومات اور اخراجات کو ختم کرتے ہوئے شادیوں کو سادہ طریقے بر گزار کرنے کا رواج عام کیا جس کی بنا پر مالی مشکلات سے دوچار افراد صرف نکاح پر ہی اکتفا کرنے لگے۔

متنازعہ نصاب تعلیم کے خلاف تحریک: آپ نے اپنی عمر کے آخری سالوں میں پاکستان کے درسی نصاب کی کتابوں میں شیعہ تاریخ اور عقائد کے منافی مطالب کو الگ سے ایک پمفلٹ میں درج کیا اور پاکستانی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ یہ مواد یا کتابوں سے ہٹا دیا جائے اور تمام مسالک کا متفقہ نصاب تدوین کیا جائے، ورنہ شیعوں کے لیے سکولوں میں ایک الگ نصاب منظور کیا جائے کیونکہ پاکستان کے آئین کے مطابق ہر شخص اپنے عقیدے کے تحت تعلیم حاصل کرنے اور جینے کا حق رکھتا ہے۔ بالآخر ۳ جون ۲۰۰۴ کو عوام نے آغا ضیا الدین رضوی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے حکومت کی اس سازشی پالیسی کے خلاف زبردست احتجاج کیا اور اس احتجاج کو روکنے کے لئے فورسز نے طلبا پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں واجد حسین نامی ایک جوان شہید ہو گیا۔ آپ نے اسی سلسلے میں تحریک شروع کی اور کئی سال تک اس تحریک کے تحت جدوجہد کی اور بعض کامیاب مذاکرات بھی انجام پائے۔ کچھ اہل سنت برادران بھی آپ کی اس تحریک کے حامی تھے، لیکن بعض شیعہ اکابران کی کھل کر حمایت کرنے سے گھبراتے تھے۔

علمی آثار: آپ کی متعدد کتب و مقالات میں سے جو چھپ چکی ہیں وہ یہ ہیں: ۱۔ عبداللہ ابن سبا ایک افسانوی کردار ۲۔ حاجہ درسایہ آیات و روایات ۳۔ آئینہ حقیقت۔

شہادت: ۹ جنوری ۲۰۰۵ کو دن کے تقریبا ۱۲ بجے آپ نماز ظہر پڑھانے کیلئے گلگت جامع مسجد کی طرف روانہ ہونے کیلئے اپنے گھر سے نکلے۔ راستے میں اچانک آپ کی گاڑی پر حملہ ہوا کہ جس کے نتیجے میں آپ کے دو باڈی گارڈ حسین اکبر اور عباس علی موقع پر ہی شہید ہوگئے جبکہ تیسرا گارڈ شدید زخمی ہوا۔ آپ کو وہاں سے راولپنڈی لایا گیا لیکن آپ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ۱۴ جنوری کو اپنے گارڈ سمیت شہید ہوگئے۔ آپ کو جامع مسجد گلگت کے صحن میں سپرد خاک کیا گیا ہے۔

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
WWW.HAWZAHNEWS.COM